دوران عدت سر کے بالوں میں تیل لگانا

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر:54

تاریخ اجراء: 08رمضان المبارک1440ھ/14مئی2019ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیاعورت عدت کی حالت میں سر پر تیل لگاسکتی ہے یا کنگھی کر سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عدت کے دوران عورت پر سوگ منانا واجب ہے۔سوگ کا یہ مطلب ہے کہ عورت زیورات،انگوٹھی،چھلے، چوڑیاں، سرمہ،خوشبو، تیل اگرچہ بغیر خوشبو والا ہو، کنگھی الغرض ہر طرح کی زینت ترک کر دے،ہاں عذر کی وجہ سے ان چیزوں کا استعمال کر سکتی ہے۔مثلاً: اگر تیل نہ لگانے یا کنگھی نہ کرنے سے سر درد کرنا شروع ہو جائے اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا حل بھی نہیں ہے، تو تیل لگاسکتی ہے اور کنگھی بھی کر سکتی ہے، لیکن کنگھی کرنے میں یہ خیال رہے کہ موٹے دندانوں کی طرف سے کنگھی کرے کیونکہ ضرورت اسی سے پوری ہو جاتی ہے اور باریک دندانوں والی سائیڈ سے کنگھی نہ کرے،کیونکہ یہ بال سنوارنے کے لیے ہوتے ہیں اور عدت میں یہ منع ہے۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:”علی المبتوتة والمتوفی عنھا زوجھا اذا کانت بالغة مسلمة الحداد في عدتھا كذا في الكافي والحداد الاجتناب عن الطیب والدھن والکحل والحناء۔۔۔والتزین والامتشاط كذا في التتارخانية“ترجمہ: طلاق یافتہ اور وہ بالغ مسلمان عورت کہ جس کا شوہر فوت ہو گیا ہو،ان پر عدت کے دوران سوگ منانا لازم ہے اور سوگ کا مطلب: خوشبو، تیل، سرمہ، مہندی،زینت اختیار کرنے اور کنگھی کرنے سے رُکنا ہے۔(الفتاویٰ الھندیہ، کتاب الطلاق، جلد1،صفحہ533،مطبوعہ دارالفکر،بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے:”سوگ کے یہ معنی ہیں کہ زینت کو ترک کرے یعنی ہر قسم کے زیور۔۔۔اور نہ تیل کا استعمال کرے اگرچہ اُس میں خوشبو نہ ہو۔ جیسے روغن زیتون اور کنگھا کرنا منع ہے۔ان سب چیزوں کا ترک واجب ہے۔عذر

کی وجہ سے اِن چیزوں کا استعمال کرسکتی ہے، مگر اس حال میں اُس کا استعمال زینت کے قصد سے نہ ہو۔ مثلاً دردِ سر کی وجہ سے تیل لگاسکتی ہے یا تیل لگانے کی عادی ہے، جانتی ہے کہ نہ لگانے میں دردِ سر ہو جائیگا، تو لگانا، جائز ہے یا دردِ سر کے وقت کنگھا کرسکتی ہے، مگر اُس طرف سے جدھر کے دندانے موٹے ہیں، اُدھر سے نہیں جدھر باریک ہوں کہ یہ بال سنوارنے کے لیے ہوتے ہیں اور یہ ممنوع ہے۔" (بہارِ شریعت، حصہ 8، صفحہ 242، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net